روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 9مارچ 2007ء 19صفر 1428ہجری 9 امان 1386ہش جلد 57-92 نمبر 53

چہرے بگڑ جائیں

آنحضرت ﷺ نے جنگ بدر کے دوران ریت اور کنکر کی ایک مٹھی بھری اسے کفار کی طرف پھینکا اور فرمایا شاھت الوجوہ دشمنوں کے منہ بگڑ جائیں۔ چنانچہ یہ ریت شدید آندھی میں ڈھل گئی اور دشمن کو نامراد کر دیا۔

(سیرت ابن ہشام جلدنمبر1 ص628 باب رمی الرسول)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جان الیگزنڈر ڈوئی کے متعلق پیشگوئی۔ جو 9 مارچ 1907ء کو پوری ہوئی

واضح ہو کہ یہ شخص جس کا نام عنوان میں درج ہے (دین) کا سخت درجہ پر دشمن تھا اور علاوہ اس کے اس نے جھوٹا دعویٰ پیغمبری کا کیا...... بغض دین متین کی وجہ سے اس کے اندر سخت ناپاک خصلتیں موجود تھیں اور جیسا کہ خنزیروں کے آگے موتیوں کا کچھ قدر نہیں ایسا ہی وہ توحید (دین) کو بہت ہی حقارت کی نظر سے دیکھتا تھا اور اس کا استیصال چاہتا تھا۔ (۔) اس کی بدزبانی پر ہمیشہ مجھے اطلاع ملتی تھی۔ جب اس کی شوخی انتہا تک پہنچی تو میں نے انگریزی میں ایک چٹھی اس کی طرف روانہ کی اور مباہلہ کے لئے اس سے درخواست کی تا خدا تعالیٰ ہم دونوں میں سے جو جھوٹا ہے اس کو سچے کی زندگی میں ہلاک کرے۔ یہ درخواست دو مرتبہ یعنی 1902ء اور پھر 1903ء میں اس کی طرف بھیجی گئی تھی اور امریکہ کے چند نامی اخباروں میں بھی شائع کی گئی تھی (۔) اور اس مضمون مباہلہ میں میں نے جھوٹے پر بددعا بھی کی تھی اور خدا تعالیٰ سے یہ چاہا تھا کہ خدا جھوٹے کا جھوٹ اپنے فیصلہ سے کھول دے۔ (۔) نیز میں نے اس میں لکھا تھا کہ ڈاکٹر ڈوئی اپنے دعویٰ رسول ہونے اور تثلیث کے عقیدہ میں جھوٹا ہے۔ اگر وہ مجھ سے مباہلہ کرے تو میری زندگی میں ہی بہت سی حسرت اور دکھ کے ساتھ مرے گا۔ اور اگر مباہلہ بھی نہ کرے تب بھی وہ خدا کے عذاب سے بچ نہیں سکتا۔ (۔)

غرض یہ شخص میرے مضمون مباہلہ کے بعد جو یورپ اور امریکہ اور اس ملک میں شائع ہو چکا تھا بلکہ تمام دنیا میں شائع ہو گیا تھا شوخی میں روز بروز بڑھتا گیا۔ اور اس طرف مجھے یہ انتظار تھی کہ جو کچھ میں نے اپنی نسبت اور اس کی نسبت خدا تعالیٰ سے فیصلہ چاہا ہے ضرور خدا تعالیٰ سچا فیصلہ کرے گا اور خدا تعالیٰ کا فیصلہ کاذب اور صادق میں فرق کر کے دکھلا دے گا۔

اور میں ہمیشہ اس بارہ میں خدا تعالیٰ سے دعا کرتا تھا اور کاذب کی موت چاہتا تھا چنانچہ کئی دفعہ خدا تعالیٰ نے مجھے خبر دی کہ تو غالب ہو گا اور دشمن ہلاک کیا جائے گا اور پھر ڈوئی کے مرنے سے قریباً پندرہ دن پہلے خدا تعالیٰ نے اپنی کلام کے ذریعہ سے مجھے میری فتح کی اطلاع بخشی جس کو میں اس رسالہ میں جس کا نام ہے قادیان کے آریہ اور ہم اس کے ٹائٹل پیج کے پہلے ورق کے دوسرے صفحہ میں ڈوئی کی موت سے قریباً دو ہفتہ پہلے شائع کر چکا ہوں (۔)

اب ظاہر ہے کہ ایسا نشان (جو فتح عظیم کا موجب ہے) جو تمام دنیا ایشیا اور امریکہ اور یورپ اور ہندوستان کے لئے ایک کھلا کھلا نشان ہو سکتا ہے وہ یہی ڈوئی کے مرنے کا نشان ہے۔ کیونکہ اور نشان جو میری پیشگوئیوں سے ظاہر ہوئے ہیں وہ تو پنجاب اور ہندوستان تک ہی محدود تھے اور امریکہ اور یورپ کے کسی شخص کو ان کے ظہور کی خبر نہ تھی۔ لیکن یہ نشان پنجاب سے بصورت پیشگوئی ظاہر ہو کر امریکہ میں جا کر ایسے شخص کے حق میں پورا ہوا جس کو امریکہ اور یورپ کا فرد فرد جانتا تھا اور اس کے مرنے کے ساتھ ہی بذریعہ تاروں کے اس ملک کے انگریزی اخباروں کو خبر دی گئی۔ (۔)

ڈوئی اس پیشگوئی کے بعد اس قدر جلد مر گیا کہ ابھی پندرہ دن ہی اس کی اشاعت پر گزرے تھے کہ ڈوئی کا خاتمہ ہو گیا۔ پس ایک طالب حق کے لئے یہ ایک قطعی دلیل ہے کہ یہ پیشگوئی خاص ڈوئی کے بارے میں تھی کیونکہ اول تو اس پیشگوئی میں یہ لکھا ہے کہ وہ فتح عظیم کا نشان تمام دنیا کے لئے ہو گا۔ اور دوسرے یہ لکھا ہے کہ وہ عنقریب ظاہر ہونے والا ہے پس اس سے زیادہ عنقریب اور کیا ہو گا کہ اس پیشگوئی کے بعد بدقسمت ڈوئی اپنی زندگی کے بیس دن بھی پورے نہ کر سکا اور خاک میں جا ملا۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 504 تا 511)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات 7 سے 8 لاکھ روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

نمایاں اعزاز

امسال او لیول کے امتحان میں گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی کی چار طالبات شریک ہوئیں تھیں اور محض اللہ کے فضل سے تین طالبات عزیزہ فتیحہ احسان، عزیزہ امۃ الحبیب اور عزیزہ عالیہ سوسن کا نام لاہور ریجن میں اردو کے Top Achievers میں شامل ہوا الحمدللہ نیز سارے پاکستان میں نصرت جہاں اکیڈمی واحد سکول ہے جس کو یہ اعزاز حاصل ہوا کہ اس کے تین سٹوڈنٹس کے نام اردو کے مضمون میں Top Achiecers میں شامل ہوئے۔ مورخہ 21 فروری 2007ء کو برٹش کونسل کی طرف سے ایوارڈ کی ایک تقریب میں او لیول کی ان Top Achievers کو انعامات اور اسناد سے نوازا گیا۔ جو کہ ہمارے لئے بہت بڑا اعزاز ہے۔ اس کے علاوہ کلاس 9th کی طالبہ ادیبہ مظہر بنت مظہر اقبال صاحب نے بورڈ لیول پر ہونے والے انگلش تقریری مقابلہ میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی۔ آئندہ بھی ان طالبات اور ادارہ کی اعلیٰ کامیابیوں کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی)

ڈوئی حسرت اور درد اور دکھ کے ساتھ مر گیا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

30۔تیسواں نشان۔ایک شخص ڈوئی نام امریکہ کا رہنے والا تھا اس نے پیغمبری کا دعویٰ کیا تھا۔اور (۔) سخت دشمن تھا اس کا خیال تھا کہ میں (۔) کی بیخ کنی کروں گا۔حضرت عیسیٰ کو خدا مانتا تھا۔میں نے اس کی طرف لکھا تھا کہ میرے ساتھ مباہلہ کرے اور ساتھ اس کے یہ بھی لکھا کہ اگر وہ مباہلہ نہیں کرے گا تب بھی خدا اس کو تباہ کر دے گا۔چنانچہ یہ پیشگوئی امریکہ کے کئی اخباروں میں شائع کی گئی اور اپنے انگریزی رسالہ میں بھی شائع کی گئی۔

(حقیقۃ الوحی۔روحانی خزائن جلد 22ص 226)

میرے مباہلہ کا مضمون اس کے مقابل پر امریکہ کے بڑے بڑے نامی اخباروں نے جو روزانہ ہیں شائع کر دیا اور تمام امریکہ اور یورپ میں مشہور کر دیا۔اور پھر اس عام اشاعت کے بعد جس ہلاکت اور تباہی کی اس کی نسبت پیشگوئی میں خبر دی گئی تھی وہ ایسی صفائی سے پوری ہوئی کہ جس سے بڑھ کر اکمل اور اتم طور پر ظہور میں آنا متصور نہیں ہوسکتا۔اس کی زندگی کے ہر ایک پہلو پر آفت پڑی۔اس کا خائن ہونا ثابت ہوا اور وہ شراب کو اپنی تعلیم میں حرام قرار دیتا تھا۔مگر اس کا شراب خوار ہونا ثابت ہو گیا۔اور وہ اس اپنے آباد کردہ شہر صیحون سے بڑی حسرت کے ساتھ نکالا گیا جس کو اس نے کئی لاکھ روپیہ خرچ کر کے آباد کیا تھا اور نیز سات کروڑ نقد روپیہ سے جو اس کے قبضہ میں تھا اس کو جواب دیا گیا۔اور اس کی بیوی اور اس کا بیٹا اس کے دشمن ہو گئے اور اس کے باپ نے اشتہار دیا کہ وہ ولد الزنا ہے۔پس اس طرح پر وہ قوم میں ولد الزنا ثابت ہوا۔اور یہ دعویٰ کہ میں بیماروں کو معجزہ سے اچھا کرتا ہوں۔یہ تمام لاف وگزاف اس کی محض جھوٹی ثابت ہوئی اور ہر ایک ذلت اس کو نصیب ہوئی۔اور آخر کار اس پر فالج گرا اور ایک تختہ کی طرح چند آدمی اس کو اٹھا کر لے جاتے رہے اور پھر بہت غموں کے باعث پاگل ہو گیا اور حواس بجا نہ رہے اور یہ دعویٰ اس کا کہ میری ابھی بڑی عمر ہے اور میں روز بروز جوان ہوتا جاتا ہوں اور لوگ بڈھے ہوتے جاتے ہیں محض فریب ثابت ہوا۔آخر کار مارچ 1907ء کے پہلے ہفتہ میں ہی بڑی حسرت اور درد اور دکھ کے ساتھ مر گیا۔

(حقیقۃ الوحی۔روحانی خزائن جلد 22ص 512)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب تقسیم انعامات

(سہ ماہی اول 07-2006ء مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

۞ مورخہ یکم مارچ 2007ء کو مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے سہ ماہی اول 07-2006 کی تقریب تقسیم انعامات منعقد کی۔جس کے مہمان خصوصی مکرم فرید احمد نوید صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے،تلاوت عہد ونظم کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا۔کہ اس سہ ماہی میں 21 آل ربوہ علمی مقابلہ جات اور 17 آل ربوہ ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔581 وقار عمل ہوئے۔408 بوتل خون عطیہ دیا گیا۔97 میڈیکل کیمپ لگائے گئے۔عیدالاضحیٰ کے موقع پر 45 ہزار روپے کے گرم کپڑے،گھی کے 620 پیکٹس اور 19 ہزار روپے سے زائد کے پیاز 540 گھرانوں میں تقسیم کئے گئے۔46 حلقہ جات میں قرآن کلاسز ہوئیں۔اس رپورٹ کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے۔سہ ماہی اول میں مجلس خدام الاحمدیہ طاہر ہوسٹل اول،دارالرحمت وسطی دوم اور دارالیمن وسطی سلام سوم قرار پائے۔بعدازاں مہمان خصوصی نے خدام کو نصائح کیں اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

ولادت

۞ مکرم عبداللطیف بنگوی صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے مکرم اسامہ عطاء الحی صاحب کو محض اپنے رحم وفضل سے مورخہ 9 دسمبر 2006ء کو پہلی بیٹی عطا کی ہے جس کا نام کشف ماہین تجویز ہوا ہے۔بچی وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔نومولودہ مکرم منیر احمد صاحب ابن مکرم زین العابدین صاحب نصیر آباد ربوہ کی نواسی اور مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب سابق امیر جماعت جڑانوالہ کی نسل سے ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو صالحہ،خادمہ دین اور خلافت کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہ کر احمدیت کی خدمت کرنے والی بنائے۔آمین

ولادت

۞ مکرم حافظ جلیل احمد صاحب معلم وقف جدید کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو مورخہ 2 فروری 2007ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام سجیل احمد عطا فرمایا ہے اور بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم حبیب اللہ صاحب کاہلوں سیکرٹری وقف جدید گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ کا پوتا،مکرم نوید عادل صاحب مربی سلسلہ غانا کا بھتیجا اور مکرم ماسٹر حمید احمد خاں صاحب امیر حلقہ داتا زید کا کا نواسہ ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم رانا محمد قاسم صاحب دارالعلوم جنوبی احد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری احمد دین واہلہ صاحب نمبردار صدر جماعت احمدیہ ننگل واہلہ ضلع نارووال مورخہ 26 فروری 2007ء کو پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں بعمر 74 سال وفات پا گئے ان کی نماز جنازہ 27 فروری 2007ء کو مکرم مربی صاحب نارووال نے پڑھائی مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی اور مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔مرحوم ریٹائرڈ ماسٹر تھے۔مرحوم کو اللہ کے فضل سے 30 سال سے زائد عرصہ اپنی جماعت میں بطور صدر خدمت کی سعادت نصیب ہوئی مرحوم نے اپنے پیچھے تین بیٹے مکرم ناصر احمد واہلہ صاحب مکرم طاہر احمد صاحب واہلہ،مکرم ظہیر احمد بابر واہلہ صاحب اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں جو سب شادی شدہ ہیں۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

تقریب شادی

۞ مکرم سہیل احمد بٹ صاحب محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں کہ میرے کزن مکرم سلطان احمد بٹ صاحب ابن مکرم رشید احمد بٹ صاحب آف ڈرگ روڈ کراچی کی شادی مورخہ 24 فروری 2007ء کو ہمراہ محترمہ ثناء سعید ملک صاحبہ بنت مکرم ملک سعید احمد صاحب گلستان جوہر کراچی ہوئی۔مکرم محمد اسحٰق صاحب صدر حلقہ ڈرگ روڈ نے دعا کرائی۔مکرم محمد نسیم تبسم صاحب مربی سلسلہ نے مبلغ 50 ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 9 جون 2006ء کو بمقام احمدیہ ہال کراچی میں نکاح کا اعلان کیا۔مورخہ 26 فروری 2007ء کو KDA کے آفیسرز کلب لان کشمیر روڈ کراچی میں ولیمہ کا اہتمام کیا گیا احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ احمدیت اور دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت کرے۔آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

حضرت مسیح موعود کی غیرت دینی اور قبولیت دعا کا ایک عظیم نشان

ڈاکٹر الیگزینڈر ڈوئی کی ہلاکت۔ 9 مارچ 1907ء

ڈاکٹر ڈوئی کے شہر صیہون کا نظارہ جو اب تفریح گاہ ہے

مکرم عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ

خاکسار کو 2003ء میں ایک شادی پر امریکہ جانے کا موقع ملا۔ تفریحی مقامات دیکھنے کے بعد ایک دن جان الیگزینڈر ڈوئی کے شہر صیہون بھی جانے کا پروگرام بنایا۔ صیہون شکاگو سے تقریباً ایک گھنٹہ کی کار ڈرائیو پر واقع ہے۔ ڈوئی کے گھر جاتے ہوئے صیہون میں احمدیہ مشن ہاؤس کے پاس سے گزرے لیکن ٹھہرے نہیں کیونکہ فیصلہ کیا کہ شہر دیکھ کر ظہر کی نماز بیت الذکر میں آکر ادا کریں گے اور دوسرے احباب جماعت سے ملاقات بھی ہو جائے گی۔ ہم ڈوئی کے گھر اور اردگرد کے علاقے میں تقریباً ایک گھنٹہ تک پھرتے رہے۔ ظہر کی نماز تک واپس مشن ہاؤس آ گئے۔

خیال آیا کہ جان الیگزینڈر ڈوئی کی رہائش گاہ اور شہر کے متعلق احباب کی دلچسپی کے لئے کچھ لکھوں۔

ڈاکٹر ڈوئی کی پیدائش 1847ء میں Edinburgh سکاٹ لینڈ میں ہوئی۔ جب اس کی عمر ابھی 13 سال کی تھی اور اس کے والدین اس کو ساتھ لے کر آسٹریلیا سیٹل ہونے کے لئے چلے گئے۔ لیکن ڈاکٹر ڈوئی اپنی اعلیٰ تعلیم مکمل کرنے کے لئے پھر انگلستان آیا اور Edinburgh University میں داخلہ لیا اور پڑھائی مکمل کرنے کے بعد جب آسٹریلیا واپس گیا تو ایک چرچ میں دس سال تک ایک پادری کی حیثیت سے کام کیا۔

اس کے بعد اس نے International Divine Healing Association بنالی اور اعلان کیا کہ یسوع مسیح کے کفارہ پر ایمان لانے سے بیماروں کو شفا دینے کی قوت پیدا ہو جاتی ہے اور یہ طاقت اور کرشمہ اس کو خداتعالیٰ نے عطا کیا ہے۔ اس فلاسفی کو آگے بڑھانے کے لئے 1888ء میں آسٹریلیا چھوڑ کر امریکہ آ گیا۔ دو سال تک مغربی ساحل پر اپنی تعلیم کا پرچار کرتا رہا۔ 1890ء میں شکاگو میں منتقل ہو گیا۔ چرچوں کے باہر یہ کھڑے ہو کر اپنا لیکچر شروع کر دیتا تھا۔ شروع شروع میں کوئی بھی اس کو سننے کو تیار نہ تھا۔ لیکن 6 سال کی مسلسل کوشش کے بعد کچھ لوگوں نے اس کی باتوں میں دلچسپی لینی شروع کر دی۔ اس کے پیش نظر اس نے اکتوبر 1895ء سے اپریل 1896ء تک ایک بڑا ہال شکاگو میں کرایہ پر لیا۔ اس میں لیکچر دیتا رہا جو اس کیلئے بہت کامیاب ہوا۔ اس نے اپنی اس کامیابی کے نتیجہ میں فروری 1896ء میں اپنے نئے فرقہ کی بنیاد کا اعلان کیا جس کا نام کرسچن کیتھولک چرچ رکھا۔ ڈاکٹر ڈوئی ایک مقرر تھا اور Convincing Power کے ساتھ قدآور انسان ہونے کے ناطے ایک خاص کشش کا حامل تھا۔ لوگ اس فرقے میں تھوڑے ہی عرصے میں غیر معمولی تعداد میں شامل ہوئے۔ اس بڑھتی ہوئی تعداد کو دیکھتے ہوئے اس نے اپنے مریدوں کے لئے ایک نیا شہر بسانے کا منصوبہ بنایا۔ جو بعد میں صیہون کے نام سے مشہور ہوا۔

شہر صیہون

ڈاکٹر جان الیگزینڈر ڈوئی نے اپنے دائرہ اختیار کو بڑھانے کے لئے اور اپنے مریدوں کو ایک جگہ بسانے کے لئے اس شہر کی جولائی 1900ء میں بنیاد رکھی۔ اس کا خیال تھا کہ اس شہر میں اس کے 2 لاکھ مرید رہائش رکھ سکیں گے۔ پلاننگ کے لحاظ سے جدید طرز پر ایک مثالی شہر کے طور پر پلین کیا گیا۔ سڑکیں بہت چوڑی چوڑی رکھیں۔ 6000 ایکڑ زمین جو ڈوئی نے اس شہر کے لئے خریدی وہ اپنے مریدوں سے قرض لے کر لی اور بعد میں ان کو آباد کرنے کے لئے سستی قیمت پر فروخت کی۔ اس میں مختلف قسم کی فیکٹریاں، سکول، کالج، دفاتر، مارکیٹ اور مذہبی ادارے تعمیر کروائے۔ ان اداروں کی 1/10 آمدنی وہ چرچ کے لئے وصول کرتا تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ شہر منصوبہ کے مطابق چل پڑا اور دور دور سے اس کے مرید اپنے گھروں کو فروخت کر کے یہاں آباد ہونے کے لئے آ گئے۔ ڈوئی نے، جو نام بھی بائیبل میں موجود تھے، اس شہر کی گلیوں اور سڑکوں کے لئے وہ سب نام چنے۔ اس طرح یہ شہر ایک مذہبی شہر کے طور پر وسعت پذیر ہوا اور لوگوں نے اس کو چرچوں کا شہر کہنا شروع کر دیا۔ اگرچہ شروع میں بڑی تیزی سے اس کی توسیع ہوئی لیکن اپنے پورے Target تک نہ پہنچ سکا۔

یہ شہر اپنی خوبصورتی، وسعت اور عمارت کے لحاظ سے تھوڑے ہی عرصہ میں امریکہ کے مشہور شہروں میں شمار ہونے لگا۔ اس کا اپنا اخبار ''لیوز آف ہیلنگ'' بڑی تعداد میں شائع ہوتا تھا جس کی وجہ سے اس کے مریدوں کی تعداد لاکھوں میں پہنچ گئی۔

جان الیگزینڈر ڈوئی کا گھر

یہ گھر جان الیگزینڈر ڈوئی کے لئے نئے شہر صیہون میں 1901ء میں تعمیر کیا گیا۔ اس کے 25 کمرے ہیں اور تین منزلوں پر مشتمل ہے۔ اس وقت اس پر نوے ہزار ڈالر (54 لاکھ روپے) لاگت آئی تھی۔ آجکل میرے اندازہ کے مطابق اس کی قیمت 50 کروڑ روپے سے کم نہ ہوگی۔

سطح زمین پر لوگوں سے ملاقات کرنے کے لئے کمرے ہیں۔ پہلی منزل پر رہائش اور لائبریری اور دوسری منزل پر حفاظتی عملہ اور مہمانوں کے لئے کمرے ہیں۔ اس کے اندر دو سیڑھیاں ہیں۔ ایک ڈوئی کے اپنے استعمال کے لئے اور ایک نوکروں کے استعمال کے لئے۔ اس کا طرز تعمیر اور باہر سے شکل Architecturily بہت ہی خوبصورت ہے۔ لیکن یقیناً ایک مذہبی رہنما کا گھر نہیں لگتا۔

غسلخانہ کے لئے سامان یورپ سے لایا گیا۔

کھانے والے کمرہ میں ایک بہت ہی بڑی میز ہے۔ جس کے اردگرد 16 کرسیاں رکھی ہوئی ہیں۔ کتابوں کے لئے الماریاں ہیں جن پر اس وقت 50 ہزار ڈالر لاگت آئی تھی۔ کھانے کے چینی کے برتن رکھنے کے لئے 16 فٹ لمبی ایک الماری ہے۔ ہر طرف ڈوئی اور اس کی بیوی کی فوٹو لگی ہوئی ہیں۔

9 مارچ 1907ء کو پہلی منزل پر جان الیگزینڈر ڈوئی کی ہلاکت ہوئی۔ اس وقت اس کے خاندان کا کوئی بھی فرد گھر میں موجود نہ تھا۔ گھر سے کوئی 5 منٹ پیدل سفر کرنے کے بعد ایک عام قبرستان ہے جس کے آخر میں اس کی قبر ہے۔ سرہانے کی طرف ایک پتھر پر ڈوئی کا نام لکھا ہوا ہے اور یہ پتھر بھی ایک طرف جھکا ہوا تھا۔ کیونکہ اب اس کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں۔

ڈوئی کی وفات کے بعد اس گھر میں ڈوئی کے کچھ مریدوں نے رہائش اختیار کر لی۔ لیکن زیادہ دیر تک اس کی دیکھ بھال کے لئے رقم مہیا نہ کر سکے۔ اس لئے اس کو فروخت کرنے کے لئے اعلان کر دیا۔ فلاڈلفیا (Philadelphia) کی ایک امیر خاتون نے اس گھر کو 1910ء میں اپنی رہائش کے لئے خرید لیا۔ یہ خاتون 1942ء تک اس میں رہی اور اس کی وفات کے بعد اس گھر کو ایک بار پھر فروخت کرنے کا اعلان ہوا۔ جان الیگزینڈر ڈوئی کے کچھ مریدوں نے ایک Great Lakes Bible Institute بنایا اور اس بار اس گھر کو خرید کر اس میں سکول چلایا۔ یہ سکول 1954ء تک چلتا رہا۔ اس کے بعد اس کو فروخت کرنے کا اعلان ہوا۔ اس دفعہ ایک جوڑے Mr./Mrs. D.C. Huntly نے اس گھر کو اپنی رہائش کے لئے خرید لیا۔ Mr. Huntly، 1967ء میں 84 سال کی عمر میں جب فوت گئے تو Mrs. Huntly کے لئے اس گھر کی دیکھ بھال ممکن نہ تھی اس لئے اس کو فروخت کرنے کے لئے مارکیٹ میں دے دیا اور وہاں ایک Real Estate Agency کے مالک Mr. Wesley Ashland نے Mrs. Huntly سے اس گھر کو اس کے پاس فروخت کرنے کے لئے کہا تاکہ وہ اس کو ایک تاریخی عمارت کے طور پر محفوظ کر لے۔ Mr. Ashland نے ایک Zion Historial Society بنائی۔ وہ اس کا صدر بن گیا اور مسٹر ہنٹلی سے یہ مکان 18500 ڈالر میں خرید لیا۔

اس وقت تک اس گھر کی حالت بہت ہی بوسیدہ ہو چکی تھی۔ اس کو اصلی حالت میں بحال کرنے کے لئے بھاری رقم کی ضرورت تھی تاہم لوگوں سے تحفے مانگے گئے۔ گورنمنٹ نے بھی کچھ امداد دی اور اس بلڈنگ کو 60 سال کے بعد کسی حد تک پھر اس کی اصلی صورت میں لانے کی کوشش کی گئی ہے۔

خاکسار کو اپنے دوستوں کے ہمراہ اس گھر کو 2003ء میں دیکھنے کا موقع ملا۔ گھر باوجود اپنی شان و شوکت کے ایک افسردہ ماحول کا حامل ہے۔ خداتعالیٰ نے اس کو صرف اس لئے محفوظ کر رکھا ہے تاکہ وہ لوگ اس سے عبرت حاصل کریں جو طاقت اور تکبر کے نشہ میں اپنے مقام کو بھول جاتے ہیں اور خداتعالیٰ کے بندوں کے خلاف بغاوت سے باز نہیں آتے۔ اس گھر کو دیکھنے کے لئے پانچ ڈالر کا ٹکٹ خریدنا پڑتا ہے۔ کیونکہ سطح زمین پر دفاتر ہیں اس لئے وہاں آپ بغیر ٹکٹ کے گھوم سکتے ہیں ہم جب ٹکٹیں لے کر اوپر کی دو منزلیں دیکھ کر نیچے آئے تو ایک بوڑھا انگریز اپنے ایک بچے کے ساتھ کمروں میں پھر رہا تھا۔ میں نے ان سے دریافت کیا کہ کیا وہ جان ڈوئی کے مرید ہیں تو انہوں نے بتایا وہ تو صرف شہر میں سیر کے لئے آئے تھے۔ ویسے ہی گھر کو دیکھنے کے لئے آ گئے ہیں۔ میں نے ان کو مشورہ دیا کہ اگر آپ کو ڈوئی کے ذاتی کمروں اور چیزوں کو دیکھنا ہے تو اوپر پہلی اور دوسری منزل پر ضرور جائیں۔ اس پر انہوں نے کہا پانچ ڈالر خرچ کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ اس دوران چھ افراد پر مشتمل ایک اور پارٹی آئی وہ اوپر نیچے دونوں منزلوں کو دیکھنے کے لئے اوپر چلے گئے۔ پتہ چلا وہ بھی احمدی ہیں۔

اس طرح ٹرسٹ کو اس گھر کی دیکھ بھال کرنے کے لئے جو رقم درکار ہے اس میں احمدیوں کا کافی Contribution ہے کیونکہ احمدی اس گھر کو دیکھنے کے لئے دور دور سے تشریف لاتے ہیں۔

ڈاکٹر جان الیگزینڈر ڈوئی کا انجام

ڈاکٹر الیگزینڈر ڈوئی نے 1900ء کے ابتداء میں یہ دعویٰ کیا کہ جو کچھ میں تمہیں کہوں گا تمہیں اس کی تعمیل کرنی ہوگی۔ کیونکہ میں خدا کے مطابق پیغمبر ہوں۔ ڈاکٹر ڈوئی، ہمارے پیارے نبی رسول کریم ﷺ کا شدید دشمن تھا اور ہمیشہ اس کوشش میں رہتا تھا کہ جس طرح ممکن ہو دین کو بدنام اور صفحہ ہستی سے مٹا دیا جائے۔

حضرت اقدس مسیح موعود کو جب اس شخص کے دعاوی کا علم ہوا تو آپ نے 8؍اگست 1902ء کو اسے ایک چٹھی لکھی جس میں اسے مباہلہ کا چیلنج دیا۔

''غرض ڈوئی بار بار کہتا ہے کہ عنقریب یہ سب ہلاک ہو جائیں گے۔ بجز اس گروہ کے جو یسوع مسیح کی خدائی مانتا ہے اور ڈوئی کی رسالت، اس صورت میں یورپ و امریکہ کے تمام عیسائیوں کو چاہئے کہ بہت جلد ڈوئی کو مان لیں تا ہلاک نہ ہو جائیں''۔

جب ڈاکٹر ڈوئی نے حضرت مسیح موعود کے خط کا کوئی جواب نہ دیا تو حضرت اقدس نے 1903ء میں ایک اور مرسلہ کے ذریعہ اس چیلنج کو دہرایا۔ آپ نے لکھا:۔

''میں عمر میں ستر برس کے قریب ہوں اور ڈوئی جیسا کہ وہ بیان کرتا ہے پچاس برس کا جوان ہے لیکن میں نے اپنی بڑی عمر کی کچھ پرواہ نہیں کی۔ کیونکہ مباہلہ کا فیصلہ عمروں کی حکومت سے نہیں ہوگا۔ بلکہ خدا جو احکم الحاکمین ہے۔ وہ اس کا فیصلہ کرے گا اور اگر ڈوئی مقابلہ سے بھاگ گیا...... تب بھی یقیناً سمجھو کہ اس کے صیہون پر جلد تر ایک آفت آنے والی ہے''۔

ڈوئی چونکہ ایک عیاش آدمی تھا اور صیہون کا شہر بھی اس نے اپنے مریدوں سے قرضے حاصل کر کے آباد کیا تھا اس لئے ایک طرف تو شہر کی رونق میں کمی آنے لگی اور دوسری طرف جو سرمایہ جمع تھا وہ ڈوئی کی عیاشیوں میں خرچ ہونے لگا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ڈوئی کا وقار کم ہونا شروع ہو گیا۔ اس مہلک مالی بحران کو دور کرنے کے لئے ڈوئی نے میکسیکو میں ایک زمین خریدنے کا ارادہ کیا۔ اس کا خیال تھا کہ اگر ایک دفعہ یہ زمین خرید لی گئی تو صیہون کی ساری مالی مشکلات دور ہو جائیں گی۔ چنانچہ اس زمین کی خرید کے لئے اپنے صیہونی مریدوں سے قرضہ حاصل کرنا چاہا اور اس غرض سے ستمبر 1905ء کی آخری اتوار کو ایک غیر معمولی جلسہ کا اعلان کیا۔ اس جلسہ کی تیاری بڑے اہتمام سے کی گئی۔ جب ڈوئی اپنے زرق برق لباس میں جس کو وہ اپنا پیغمبری لباس کہا کرتا تھا۔ ملبوس ہو کر اپنی کرسی پر بیٹھ گیا تو تمام مجمع کی نگاہیں اس انتظار میں اس پر جم گئیں کہ دیکھیں مسٹر جان الیگزینڈر ڈوئی اب کیا اعلان فرماتے ہیں۔

مسٹر نیوکوب نے، جو ڈوئی کا سوانح نگار ہے، لکھا ہے: ''ڈوئی اس روز اپنی فصاحت کے معراج پر تھا۔ وعظ کے بعد Lords Supper کی تقریب تھی جس کے بعد ڈوئی سفید لباس پہن کر پھر اپنے مریدوں کے سامنے آیا۔ پہلے دعائیہ ترانہ گایا گیا۔ بائیبل سے بعض آیات پڑھنے کے بعد مسیح کا خون اور گوشت روٹی اور شراب کی صورت میں خاص لباس میں ملبوس نائبین کے ذریعے سے تمام حاضر الوقت ارادت کیشوں میں تقسیم کیا گیا۔ اب اصل تقریب قریب التکمیل تھی۔ ڈوئی کو صرف چند اختتامی الفاظ کہنا تھے جس کے بعد جلسہ برخواست ہو جانا تھا۔ ان آخری الفاظ کے لئے لوگ توجہ کے ساتھ منتظر تھے۔

اچانک ڈوئی نے اپنے دائیں ہاتھ کو زور سے جھٹکا دیا۔ جیسے کہ کوئی گندہ کیڑا اس کے بازو کو آچمٹا ہو۔ پھر اس نے اپنے ہاتھ کو زور زور سے کرسی کے بازو پر مارا۔ لوگ اس غیر معمولی حرکت سے کچھ حیران سے ہو گئے۔

ڈوئی کا رنگ زرد پڑ گیا اور وہ گرنے ہی لگا تھا کہ اس کے دو مریدوں نے اسے سہارا دیا اور گھسیٹتے ہوئے اسے ہال سے باہر لے گئے''۔

غرض ڈوئی پر عین اس وقت فالج کا حملہ ہوا جبکہ صیہون شہر کے مالی بحران کو ختم کرنے کے لئے میکسیکو میں جائیداد خریدنے کی سکیم اپنے پورے عروج پر پہنچ رہی تھی۔ خدائے ذوانتقام و قادر مطلق نے آج اس کی زبان کو بند کر دیا جس سے وہ آنحضرت ﷺ کی شان عالی کے خلاف بدزبانی کیا کرتا تھا۔ بعد میں وہ صرف آہستہ آہستہ گفتگو کر سکتا تھا۔ جب اس کی صحت روز بروز گرنے لگی تو ڈاکٹری مشورہ کے مطابق اسے بحالی صحت کے لئے میکسیکو اور جمیکا کے سفر پر روانہ ہونا پڑا۔ مگر اب اسے اپنے نائبین پر اعتماد نہ تھا۔

اس لئے ڈوئی نے اپنے آسٹریلیا مشن کے انچارج اوورریوالو کو اپنا قائم مقام مقرر کیا اور اسے چارج لینے کے لئے کہتے ہوئے یہ بھی لکھا کہ اسے 4000 ڈالر ماہوار (جو آجکل کے حساب سے کم از کم 10 لاکھ روپے ہوں گے) بھجوا دیا کریں۔ کیونکہ اوورریوالوا کا آسٹریلیا فوری طور پر آنا ممکن نہیں تھا اس لئے درمیانی وقفہ کے لئے ڈوئی نے صیہون کا انتظام اپنے تین مریدوں کی ایک کمیٹی کے سپرد کر دیا۔

جب آسٹریلیا سے قائم مقام انچارج اوورریوالوا 12 فروری 1906ء کو صیہون پہنچا تو اسے معلوم ہوا کہ انتظامیہ کے پاس تو کوئی رقم نہیں۔ اخبار لیوز آف ہیلنگ بند ہو چکا ہے۔ بلکہ ملازمین کو تنخواہیں تک بھی نہیں ملیں۔ تو اس کے پیش نظر اس نے ڈوئی کو 4000 ڈالر بھیجنے سے انکار کر دیا۔ جب ڈوئی کو اس کی اطلاع ملی تو وہ آپے سے باہر ہو گیا اور مارچ 1906ء میں تار دے کر اوورریوالوا کو اپنی جانشینی سے برخاست کر دیا۔ 31 مارچ 1906ء کو یہ تار اوورریوالوا کو صیہون میں ملا اس کے اگلے دن اس نے ایک عام میٹنگ بلوائی اور چرچ کے تفصیلی حالات ہیگ کو بتاتے ہوئے یہ بتایا کہ ڈاکٹر ڈوئی اپنے ذاتی حساب میں زائن کا چھ لاکھ ڈالر حاصل کر چکا ہے اور زائن کی انڈسٹری میں 25 لاکھ ڈالر کے حصے بک چکے ہیں اور مٹھائی بنانے کے کارخانے کے ڈیڑھ لاکھ ڈالر سے زائد کے حصے فروخت ہو چکے ہیں۔ تو مریدوں نے فوری طور پر ڈوئی کے خلاف ایکشن لینے کا مطالبہ کیا اور ایک دوسری میٹنگ میں انہوں نے اوورریوالوا کو اپنا قائد چن لیا اور ڈاکٹر ڈوئی کو تار کے ذریعہ اس فیصلہ کی اطلاع کر دی۔

ڈوئی نے جب یہ تار پڑھا، صحت پہلے ہی برباد ہو چکی تھی، رہی سہی عزت بھی خاک میں ملتی نظر آئی۔ فوراً رخت سفر باندھ کر شکاگو روانہ ہو گیا۔ شکاگو پہنچ کر اس نے اسی روپے کے بل پر جو وہ لوگوں کا غبن کر چکا تھا۔ مسٹر والویا کے خلاف مقدمہ دائر کرنے کے لئے قانون کی خدمات حاصل کیں۔ شکاگو کی ایک عدالت میں دو ہفتے تک یہ مقدمہ چلتا رہا۔ عدالت نے ڈوئی کو صیہون کی جائیداد واپس کرنے کی بجائے اس پر ایک ریسیور مقرر کر دیا اور ہدایت کی کہ صیہونی چرچ کے ممبر آراء شماری کے ذریعہ اپنا نیا لیڈر منتخب کر لیں۔ 18 ستمبر کو یہ انتخاب ہوا جس میں والویا، ڈوئی کے صرف ایک سو ووٹوں کے مقابلہ میں ہزار ووٹ حاصل کر کے کامیاب ہوا۔

ان دنوں بیماری کی ایسی کوئی قسم نہ تھی جس میں ڈوئی مبتلا نہ تھا جس کی وجہ سے اس کی رہی سہی قوت بھی ختم ہو رہی تھی۔

بیماری کے دنوں میں صرف دو تنخواہ دار حبشی اس کی دیکھ بھال کرتے تھے اور اس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ اٹھا کر لے جاتے تھے۔ بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا تھا کہ اس کا مفلوج اور بے حس جسم بھاری پتھر کی طرح ان کے ہاتھوں سے گر جاتا اور ڈوئی اس طرح سے زمین پر گرتا جیسے ایک بے جان پتھر کسی کے ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑا ہو۔ ڈوئی اس قسم کی ہزاروں مصیبتیں سہتا ہوا آخر 9 مارچ 1907ء کو اس جہان سے رخصت ہوا۔

ڈوئی کی موت پر حضرت اقدس مسیح موعود کے تاثرات

حضرت اقدس مسیح موعود کو جب ڈوئی کی اس طرح حسرت ناک موت کا علم ہوا تو آپ نے اسے ایک عظیم الشان معجزہ قرار دیا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

''اب ظاہر ہے کہ ایسا نشان (جو فتح عظیم کا موجب ہے) جو تمام دنیا ایشیا اور امریکہ اور یورپ اور ہندوستان کے لئے ایک کھلا کھلا نشان ہو سکتا ہے۔ وہ یہی ڈوئی کے مرنے کا نشان ہے کیونکہ اور نشان جو میری پیشگوئیوں سے ظاہر ہوئے ہیں وہ تو پنجاب اور ہندوستان تک ہی محدود تھے اور امریکہ اور یورپ کے کسی شخص کو ان کے ظہور کی خبر نہ تھی لیکن یہ نشان پنجاب سے بصورت پیشگوئی ظاہر ہو کر امریکہ میں جا کر ایسے شخص کے حق میں پورا ہوا جس کو امریکہ اور یورپ کا فرد فرد جانتا تھا اور اس کے مرنے کے ساتھ ہی بذریعہ تاروں کے اس ملک کے انگریزی اخباروں کو خبر دی گئی۔

......جس ہلاکت اور تباہی کی اس کی نسبت پیشگوئی میں خبر دی گئی تھی وہ ایسی صفائی سے پوری ہوئی کہ جس سے بڑھ کر اکمل اور اتم طور پر ظہور میں آنا متصور نہیں ہو سکتا۔ اس کی زندگی کے ہر ایک پہلو پر آفت پڑی۔ اس کا خائن ہونا ثابت ہوا اور وہ شراب کو اپنی تعلیم میں حرام قرار دیتا تھا مگر اس کا شراب خوار ہونا ثابت ہو گیا اور وہ اس اپنے آباد کردہ شہر صیہون سے بڑی حسرت کے ساتھ نکالا گیا جس کو اس نے کئی لاکھ روپیہ خرچ کر کے آباد کیا تھا اور نیز سات کروڑ نقد روپیہ سے جو اس کے قبضہ میں تھا اس کو جواب دیا گیا اور اس کی بیوی اور اس کا بیٹا اس کے دشمن ہو گئے اور اس کے باپ نے اشتہار دیا کہ وہ ولد الزنا ہے۔ پس اس طرح پر وہ قوم میں ولد الزنا ثابت ہوا اور یہ دعویٰ کہ میں بیماروں کو معجزہ سے اچھا کرتا ہوں۔ یہ تمام لاف و گزاف اس کی محض جھوٹی ثابت ہوئی اور ہر ایک ذلت اس کو نصیب ہوئی اور آخر کار اس پر فالج گرا اور ایک تختہ کی طرح چند آدمی اس کو اٹھا کر لے جاتے رہے اور پھر بہت غموں کے باعث پاگل ہو گیا اور حواس بجا نہ رہے اور یہ دعویٰ اس کا کہ میری ابھی بڑی عمر ہے اور میں روز بروز جوان ہوتا جاتا ہوں اور لوگ بوڑھے ہوتے جاتے ہیں محض فریب ثابت ہوا۔ آخر کار مارچ 1907ء کے پہلے ہفتہ میں ہی بڑی حسرت اور درد اور دکھ کے ساتھ مر گیا۔

اب ظاہر ہے کہ اس سے بڑھ کر اور کیا معجزہ ہوگا۔ ......خدا تعالیٰ نے میرے ہاتھ پر اس کو ہلاک کیا۔ میں جانتا ہوں کہ اس کی موت سے پیشگوئی قتل خنزیر والی بڑی صفائی سے پوری ہوگئی۔ کیونکہ ایسے شخص سے زیادہ خطرناک کون ہو سکتا ہے کہ جس نے جھوٹے طور پر پیغمبری کا دعویٰ کیا اور خنزیر کی طرح جھوٹ کی نجاست کھائی اور جیسا کہ وہ خود لکھتا ہے اس کے ساتھ ایک لاکھ کے قریب ایسے لوگ ہو گئے تھے جو بڑے مالدار تھے بلکہ سچ یہ ہے کہ مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی کا وجود اس کے مقابل پر کچھ بھی چیز نہ تھا۔ نہ اس کی طرح شہرت ان کی تھی اور نہ اس کی طرح کروڑہا روپیہ کے وہ مالک تھے...... اگر میں اس کو مباہلہ کے لئے نہ بلاتا اور اگر میں اس پر بددعا نہ کرتا اور اس کی ہلاکت کی پیشگوئی شائع نہ کرتا تو اس کا مرنا (دین) کی حقیقت کے لئے کوئی دلیل نہ ٹھہرتا لیکن چونکہ میں نے صدہا اخباروں میں پہلے سے شائع کرا دیا تھا کہ وہ میری زندگی میں ہی ہلاک ہوگا میں مسیح موعود ہوں اور ڈوئی کذاب ہے اور بار بار لکھا کہ اس پر یہ دلیل ہے کہ وہ میری زندگی میں ذلت اور حسرت کے ساتھ ہلاک ہو جائے گا۔ چنانچہ وہ میری زندگی میں ہی ہلاک ہو گیا''۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 516,511)

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

حاصل مطالعہ ۔ دانشوروں اور تجزیہ نگاروں کے خیالات

اللہ کا عہد نہ توڑو

مذہبی کالم نویس میاں عبدالرشید کے کالم نور بصیرت مطبوعہ ''نوائے وقت'' مورخہ 28 ستمبر 2005ء کا ایک اقتباس:

''حضرت انس بن مالک سے روایت ہے جناب رسولؐ پاک نے فرمایا: جو شخص ہماری نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کی طرف رخ کرلے اور ہمارا ذبیحہ کھائے، تو وہ مسلم ہے اور اس (کے تحفظ) کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ پر ہے۔ پس تم اس کی ذمہ داری کے بارہ میں اللہ (تعالیٰ) کا عہد نہ توڑو (بخاری)

(نوائے وقت مورخہ 05-9-28 کالم ''نور بصیرت'' اداراتی صفحہ)

اولیاء اللہ کی روحانی قوت سے دین متین کی اشاعت

حمید نظامی ہال میں منعقدہ خصوصی سیمینار میں مختلف مشائخ کی تقاریر (رپورٹ مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 22 جون 2006ء سے چند اقتباسات):

''خواجہ معین الدین کوریجہ آف کوٹ مٹھن شریف نے کہا............ اولیاء کرام نے اسلام کی درست تبلیغ کا کام کیا اور انہی کے طفیل آج برصغیر میں اسلام کا سورج پوری آب و تاب کے ساتھ روشن ہے............ انہوں نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ درس نظامی کے نصاب کو جدید اصولوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے اجتہاد کیا جائے۔''

''خواجہ غلام قطب الدین گڑھی شریف نے کہا کہ ہماری بدقسمتی ہے کہ ہم نے اپنے اسلاف کی روایات کو فراموش کردیا جس کا آج پوری قوم خمیازہ بھگت رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ اسلام کی سب سے زیادہ خدمت اولیاء کرام نے کی۔ انہوں نے تزکیہ نفس کی تربیت کا اہم فریضہ سرانجام دیا۔''

''مولانا محمد اجمل قادری نے کہا کہ .... برصغیر میں اسلام افواج کے ذریعے نہیں بلکہ ان مشائخ عظام و علماء کرام کی تعلیمات سے پھیلا۔ کیونکہ ان بزرگوں میں کسی بھی قسم کا کسی سے تعصب یا نفرت نہ تھی۔''

''پیر خلیل الرحمٰن آف عارف والا نے کہا کہ............ علماء نے دنیا کو علم دیا مگر اولیاء و فقراء نے باطن کو نکھارا اور اتحاد بین المسلمین کا درس دیا۔''

''جماعت اہل سنت والجماعت کے نائب امیر صاحبزادہ میاں سعید احمد شرقپوری سابق ایم پی اے نے کہا کہ اولیاء کرام نے برصغیر میں اشاعت اسلام کی آج یہاں جتنے بھی مسلمان ہیں یہ اولیاء کرام کا ہی فیض نظر ہے اولیاء کرام نے معاشرہ میں اخلاق اور اعلیٰ کردار کا معیار بنایا۔''

(رپورٹ مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 06-6-22)

علمائے کرام کی تشخیص اور مشورے

1۔ رائے ونڈ کے سالانہ اجتماع پر تقاریر سے کچھ نکات۔

(الف) ''امیر جماعت (حاجی عبدالوہاب) نے کہا کہ مسلمان اپنے دین سے دوری کے باعث پوری دنیا میں ذلیل و رسوا ہو رہے ہیں۔ جب یہ اپنے دین پر اخلاص کے ساتھ اکٹھے ہوجائیں گے تو خدا کی طاقت شامل حال ہوگی۔''

(رپورٹ مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 10 نومبر 2006ء ص 1 اور ص 8 کالم نمبر 4)

(ب) ''مولانا محمد سعد نے کہا............ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو جہنم سے بچانے کے لئے نیک صالح اعمال کرنا ہوں گے۔ آج ہم پر مصائب و آلام کے جو پہاڑ ٹوٹ رہے ہیں، ان کی وجہ اور سبب دین سے دوری اور اللہ کی ناراضگی ہے۔ ہم نے اپنے ناراض رب کو منانا ہے۔''

(رپورٹ مطبوعہ ''نوائے وقت'' مورخہ 11 نومبر 2006ء ص 1 اور ص 8 کالم نمبر 4)

(ج) ''تبلیغی اجتماع کے تیسرے روز مختلف نشستوں سے خطاب کرتے ہوئے علماء نے کہا ہے کہ دین حق چھانے کے لئے آیا ہے اور اس نے پوری کائنات میں چھا جانا ہے اس کے لئے سب کلمہ گو مسلمانوں کو محنت کی ضرورت ہے۔ آج کے مسلمان کی ذلت و رسوائی کا سبب صرف اور صرف یہ ہے کہ اس نے اپنے رب کو چھوڑ کر سبب پر توکل کرلیا ہے۔ ذلت و پریشانی اس کا مقدر بن چکی ہے۔ کروڑوں کی تعداد میں بسنے والے مسلمان آج کسمپرسی کے عالم میں زندگی بسر کر رہے ہیں ان کا کوئی پرسان حال نہیں۔ قرآن و حدیث سے منہ موڑ کر عذاب الٰہی کو دعوت دی جارہی ہے اللہ ہم سے ناراض ہے وہ اپنی ناراضگی کا اظہار کبھی زلزلوں اور کبھی طوفانوں سے کرتا ہے اور کبھی وبائی امراض مسلط کر کے..................

سابقہ قوموں اور امتوں کے زوال کا سبب جو چیزیں بنی تھیں وہ تمام کے تمام اسباب اور معاملات آج ہم میں موجود ہیں لیکن رحمۃ اللعالمینؐ کی وجہ سے ہماری اہمیت بڑھ گئی ہے۔''

(رپورٹ مطبوعہ ''نوائے وقت'' مورخہ 12 نومبر 2006ء ص 1'8 کالم نمبر 8)

(د) ''اختتامی دعا مولانا زبیر الحسن نے کرائی ''اے اللہ ہماری خطائیں معاف فرمادے، ہم نے تجھ سے تعلق توڑ کر غیر اللہ سے ناطہ جوڑ لیا، تیرے دین پر چلنے کی بجائے دنیا سے دل لگالیا، اے اللہ امت کو بھولا ہوا راستہ دکھادے، ہماری سچی توبہ قبول فرما۔''

(رپورٹ مطبوعہ نوائے وقت 13 نومبر 2006ء ص 1، 8 کالم نمبر 3)

رپورٹ کے آخر میں لکھا ہے:۔

''تبلیغی اجتماع کے آخری روز ٹرانسپورٹروں کی من مانیاں عروج پر پہنچ گئیں۔ لاہور کا کرایہ 100 روپے وصول کیا جاتا رہا۔ رش سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ٹرانسپورٹرز نے اوورچارجنگ کے ساتھ ساتھ اوورلوڈنگ کی انتہا کردی۔''

(رپورٹ مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 13 نومبر 2006ء ص 1، 8 کالم نمبر 3)

2۔ دعوت اسلامی کے امیر کا تین روزہ اجتماع میں اختتامی خطاب ''دعوت اسلامی کے امیر مولانا محمد الیاس قادری نے کہا ہے کہ مسلمانوں کو تباہ کرنے کے لئے کفر کی طاقتیں بری طرح ان کے پیچھے پڑ گئی ہیں مسلمان غیر کے دست نگر ہوگئے ہیں جس سے نجات کے لئے مسلمان اپنے گناہوں سے توبہ کریں...... مولانا الیاس قادری نے کہا کہ مسلمان ٹیلیویژن کو گھروں سے باہر نکال دیں اور ہرگز اس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ ٹی وی مذہبی پروگراموں کے لئے دیکھتے ہیں۔ ٹیلی ویژن پر مذہبی اسلامی پروگرام وہ لوگ کر رہے ہیں جنہوں نے اسلام کا لبادہ اوڑھ رکھا ہے اور اسلام کا نقشہ بدلنے میں مصروف ہیں۔ اللہ کی خوشنودی کے لئے ہمیں ٹیلی ویژن اور وی سی آر کو گھروں سے باہر نکال دینا چاہئے............ ٹیلی ویژن ہمارے گناہوں کا میٹر تیز چلانے میں مصروف ہے اور اس نے معاشرے کے اخلاق کو تباہ کر کے بے حیائی کو عام کردیا ہے۔''

(''نوائے وقت'' مورخہ 20 نومبر 2006ء ص 1'8 کالم نمبر 7)

3۔ تنظیم العارفین کے جنرل سیکرٹری کا پریس کانفرنس سے خطاب

''اتحاد امت ہی مسلمانوں کے تمام مسائل کا حل ہے اس کے لئے مسلمانوں کو ایک ہونا ہوگا جب تک مسلمان متحد نہیں ہوں گے مسائل میں گھرے رہیں گے۔ اتحاد آج کی اہم ضرورت اور وقت کا تقاضا ہے............ مذہبی رہنماؤں کو چاہئے کہ فروعی مسائل کے ایجنڈے ختم کریں اور چمن اسلام کا دیدہ بلبل سے نظارہ کریں قوم کی نظریاتی تربیت کے ساتھ ساتھ فرقہ وارانہ فسادات سے روکیں۔ تعصب اور شدت پسندی کو ترک کر کے ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہو جائیں۔ خانقاہوں کے سربراہان کو چاہئے کہ اپنی منتشر طاقت کو منظم دائرہ کار میں لاکر اتحاد امت کے لئے کوشش بھی کریں۔''

(رپورٹ مطبوعہ ''نوائے وقت'' مورخہ 22 نومبر 2006ء ص آخر اور ص 8 کالم نمبر 4)

پاکستان کا مستقبل

ڈاکٹر اسرار احمد اپنے مضمون ''پاکستان کا مستقبل'' مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 28 نومبر 2006ء میں دو قسم کے نفاق کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

''ہمارے ہاں دو قسم کے نفاق در آئے ہیں۔ ایک قومی نفاق ہے۔ پہلے ہم ہندوؤں کے مقابلے میں ایک قوم تھے۔ ہم نے اپنی تحریک کے لئے ''دو قومی نظریۂ کو بنیاد بنایا۔ آج ہم نفاق باہمی کا شکار ہو کر قومیتوں میں تحلیل ہو گئے۔ اب الگ الگ قومیں ہیں۔ دوسرا نفاق کردار کا ہے، یعنی جھوٹ، وعدہ خلافی اور خیانت، اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

''منافق کی تین نشانیاں ہیں، جب بولے جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے خلاف ورزی کرے، کہیں امین بنایا جائے تو خیانت کرے۔'' یہ حدیث متفق علیہ ہے۔ اور صحیح مسلم کی ایک روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے: ''چاہے وہ روزے رکھتا ہو، نماز پڑھتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہو۔'' یہ تین چیزیں ہمارے ہاں عوامی سطح پر تو جس طرح ہیں سب کو معلوم ہے، لیکن قابل توجہ اور قابل حذر بات یہ ہے کہ ہمارے ہاں (الا ماشاء اللہ) جو جتنے اونچے درجے پر ہے اتنا ہی جھوٹا، اتنا ہی وعدہ خلاف اور اتنا ہی بڑا خائن ہے سینکڑوں، ہزاروں تو کیا اب اربوں کی خیانتیں ہوتی ہیں۔ غبن در غبن ہے۔ گویا ہم اس وقت قومی سطح پر نفاق کے مریض ہیں۔

اس نفاق کے نتیجے کے طور پر اللہ تعالیٰ کا عذاب ''عذاب ادنیٰ'' کی شکل میں 1971ء میں ہم پر نازل ہوا۔ ہمیں اس ہندو کے ہاتھوں زبردست شکست ہوئی جس پر ہم ایک ہزار سال تک حکومت کر چکے تھے۔ لیکن ہم نے اس سے کوئی سبق حاصل نہ کیا۔ اس کے بعد عذاب اکبر ہے جو سر پر کھڑا ہے۔ یہ دنیا میں مختلف قوموں پر آتا رہا ہے، قوم نوح، قوم لوط، قوم صالح وغیرہ پر یہ عذاب آیا تھا۔''

(مضمون مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 2006-11-28۔ اداراتی صفحہ)

پستی کی حالت

''نوائے وقت'' کے دیرینہ مضمون نگار فیروز الدین احمد فریدی اپنے مضمون ''تاریخ کا سبق'' (آخری قسط) مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 28/اگست 2006ء میں امت مسلمہ کی پستی کی کیفیت بیان کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:۔

”آج امت مسلمہ تیل، آبادی، ایٹمی طاقت اور مسلمان حکمرانوں کے بینک اکاؤنٹ میں کھربوں ڈالروں کے باوجود جس طرح ذلت اور شکست کا شکار ہے، اس کی پہلی اور سب سے بڑی وجہ مسلمان کے دل میں اللہ پر ایمان کی کمی ہے۔ حق تعالیٰ پر ایمان ایسا ہونا چاہئے جیسے اس کا حق ہے، جس دل میں غیر گھسا ہو، اس میں اللہ داخل نہیں ہوتا اور جس دل میں اللہ داخل ہو جائے، وہ دل خانہ خدا بن جاتا ہے اور اللہ اپنے گھر میں کسی غیر کو گھسنے کی اجازت نہیں دیتا۔ یہی توحید ہے اور یہی وہ مسیحائی ہے جس کے ذریعے بھیڑوں کے سینوں میں چیتے کے جگر کی پیوندکاری ہوتی ہے۔

دوسری بنیادی وجہ امت مسلمہ میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی کمی ہے۔ حکم الٰہی کے تحت مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنے گھوڑے تیار رکھیں لیکن یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ بھروسہ گھوڑوں پر نہیں بلکہ اللہ پر ہونا چاہئے۔ فتح گھوڑے نہیں اللہ دیتا ہے۔

اکیسویں صدی میں یہ گھوڑے سائنس اور ٹیکنالوجی ہیں۔ کروڑوں بیرل تیل یا کھربوں ڈالر کی ریل پیل سے عزت نہیں مل سکتی۔ مثال کے لئے عرب ریاستیں اور لبنان موجود ہیں۔ عزت کا حصول کثرت آبادی سے بھی نہیں ہوتا۔ بھارتی مسلمان اور بنگلہ دیش اس کی مثال ہیں۔ اگر دل میں غیر اللہ گھسا ہو تو عزت ایٹم بم سے بھی نہیں ملتی۔ اس کی مثال دینے کی ضرورت نہیں۔ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اکیسویں صدی کے تیر و تلوار اور لشکر سپاہ ہیں۔“

(مضمون مطبوعہ ”نوائے وقت“ مورخہ 20-8-06 اداراتی صفحہ)

یہ مُنہ جھوٹوں کا نہیں ہوسکتا

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

جب شہدائے افغانستان پر پتھر پڑتے تھے تو وہ گھبراتے نہیں تھے بلکہ استقامت اور دلیری کے ساتھ ان کو قبول کرتے تھے اور جب بہت زیادہ ان پر پتھر پڑے تو صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید، نعمت اللہ خان صاحب اور دوسرے شہداء نے یہی کہا کہ یا الٰہی! ان لوگوں پر رحم کر اور انہیں ہدایت دے۔ بات یہ ہے کہ جب عشق کا جذبہ انسان کے اندر ہو تو اس کا رنگ ہی بدل جاتا ہے، اس کی بات میں تاثیر پیدا ہو جاتی ہے اور اس کے چہرہ کی نورانی شعاعیں لوگوں کو کھینچ لیتی ہیں۔ مجھے یاد ہے حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں یہاں ہزاروں لوگ آئے اور انہوں نے جب حضرت مسیح موعود کو دیکھا تو یہی کہا کہ یہ منہ جھوٹوں کا نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے ایک لفظ بھی آپ کے منہ سے نہ سنا اور ایمان لے آئے۔

(انوار العلوم جلد نمبر 13 صفحہ 96)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بڑھاپے میں مردانہ غدود (Prostate Gland) کا بڑھنا

اقسام، وجوہات، علامات اور علاج

مردانہ غدود عام طور پر پچاس سال کی عمر کے بعض افراد میں اپنے سائز میں بڑھ جاتا ہے۔ جیسے میڈیکل کی اصطلاح میں (Prostatic Hypertrophy) کہتے ہیں۔ ابتدائی سطح پر اگر اس کی تشخیص ہو جائے تو اس کا مکمل علاج موجود ہے۔ لیکن جوں جوں یہ مرض پیچیدہ ہوتا جاتا ہے اس کا علاج بھی مشکل سے مشکل تر ہوتا جاتا ہے۔

اقسام

مردانہ غدود کا بڑھنا دو طرح کا ہوتا ہے پہلی قسم میں اس کا بڑھنا خطرناک نہیں ہوتا۔ یعنی اسے بنائن (Benign) کہتے ہیں ایسی قسم آپریشن کے بعد مکمل طور پر ٹھیک ہو جاتی ہے اور مریض کی تکالیف دور ہو جاتی ہیں جبکہ دوسری قسم جو جڑوں والی ہوتی ہے جسے Malignant کہتے ہیں بہت خطرناک ہوتی ہے اور آپریشن کے بعد بیماری پھر عود کر آتی ہے دوسری قسم کو غدود کا کینسر (Cancer) کہا جاتا ہے اس کینسر کے کئی مراحل (Stage) ہوتے ہیں پہلے اور دوسرے (مرحلہ) تک کا علاج سو فیصدی ممکن ہے اور ہمارے ہاں اس کا مکمل علاج موجود ہے۔

علامات

غدود کے بڑھنے کی وجہ سے جو مریض میں علامات پیدا ہوتی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔ (1) پیشاب کی رکاوٹ یا رک رک کر آنا اور پیشاب کرنے کے بعد حاجت کا احساس رہنا شامل ہے۔

وجوہات

غدود کے کینسر کی وجوہات میں جین ابنارملٹی (Gene Abnormality) کے علاوہ ریڈی ایشن تمباکو نوشی، الکوحل کے استعمال، ذیابیطس یا خوراک کی وجہ بھی شامل ہے تاہم اس کی اصل وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہوسکی۔

علاج

پہلی قسم میں (Benign) آپریشن کے ذریعے علاج ہو جاتا ہے تاہم اصل مسئلہ دوسری قسم کا ہے۔ یہ چونکہ بڑھاپے کی بیماری ہے اس لئے اس عمر میں اکثر مریضوں کو دوسرے عوارض مثلاً شوگر، بلڈ پریشر، وغیرہ بھی ہوتے ہیں اس لئے علاج بڑی احتیاط سے کرنا پڑتا ہے۔

اگر اس مرض کی ابتدائی سٹیج پر تشخیص ہو جائے تو پھر اس کا علاج بذریعہ سرجری کیا جاتا ہے۔ اگر غدود باہر نکلیں اور اندر ہی رہیں تو اس صورت میں اس کا علاج سو فیصد ممکن ہے۔ تاہم اگر غدود یعنی پروسٹیٹ گلینڈ باہر آ جائیں تو پھر اس کا علاج بذریعہ کیموتھراپی کیا جاتا ہے۔ اگر غدود کا کینسر تیسری اور چوتھی سٹیج (مرحلہ) سے بھی آگے نکل جائے تو پھر بھی مریض پانچ سے دس سال تک زندگی گزار سکتا ہے۔

اس کی تکلیف عمومی طور پر پچاس سال کی عمر میں شروع ہوتی ہے۔ جوں جوں عمر بڑھتی جاتی ہے یہ مرض بھی بڑھتا جاتا ہے ستر اور اسی سال کی عمر میں یہ مرض زیادہ سنگین صورت اختیار کر لیتا ہے۔ یہ مرض بلاشبہ قابل علاج ہے۔ بشرطیکہ اس کی تشخیص اور علاج ابتدائی سطح سے شروع ہو جائے۔ علاج میں کامیابی کا معاملہ مرض کی سٹیج پر منحصر ہے پہلی سٹیج پر اس کے علاج کی کامیابی سو فیصد ہوتی ہے اور اس کا علاج بذریعہ سرجری کیا جاتا ہے۔ تاخیر ہونے کی صورت میں علاج بذریعہ ریڈی ایشن یا کیموتھراپی کیا جاتا ہے۔ امریکہ اور یورپی ممالک میں ہر پچاس سال کے آدمی کا سکریننگ ٹیسٹ (Screening Test) ہوتا ہے جس پر تقریباً ایک ہزار روپیہ خرچ آتا ہے۔ لیکن چونکہ یہ ٹیسٹ مہنگا ہے اور عام لوگ اس کا خرچہ برداشت نہیں کر سکتے۔ اس لئے ہمارے ہاں غدود کے مریضوں کیلئے یہ ٹیسٹ تجویز نہیں کیا جاتا ہے۔ ویسے بھی ہمارے ہاں مریض مرض کی ابتدائی علامات کی پروا نہیں کرتے اور درست طبی مشورہ کی بجائے دائیں بائیں سے علاج شروع کر دیتے ہیں اور ہسپتال اس وقت رجوع کرتے ہیں۔ جب مرض آخری سٹیج پر ہوتا ہے۔ اگر اس مرض کی تشخیص اور علاج بروقت شروع ہو جائے تو پھر نوے یا سو فیصد ریکوری ممکن ہے۔

احباب جماعت کو چاہئے اور خصوصاً معمر افراد کو کہ وہ جب اس مرض کی علامات محسوس کریں تو فوراً سے بیشتر کسی مستند ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ اور اس کے مشورہ سے اپنا علاج کروائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو لمبی صحت والی زندگی عطا کرے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

ریاض احمد ملک صاحب

حضرت میاں محمد امین صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

1889ء میں قادیان کی گمنام بستی سے اٹھنے والی حضرت مسیح موعود کی آواز اور پیغام آپ کی زندگی میں ضلع چکوال کے مختلف گاؤں میں پہنچا اور کثیر تعداد میں سعید روحوں کو آپ پر ایمان لانے، آپ سے براہ راست فیض یاب ہونے، آپ کی مجلس میں بیٹھنے، آپ کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے دُرِّثمین کے نور سے روشنی لینے، جلسہ سالانہ میں شامل ہو کر آپ کی پُر معارف تقاریر سننے، آپ کے ہاتھ پر بیعت کرنے اور اپنی زندگیوں میں آپ کی قوت قدسی کے نتیجہ میں انقلابی تبدیلیاں لانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اور ان پتھروں پر پارس کا رنگ چڑھ گیا۔ وہ نہ صرف عبادات کے پابند بلکہ تہجد گذار بن گئے۔

ان رفقائے حضرت مسیح موعود میں سے چکوال کے حضرت میاں محمد امین صاحب (بزاز) چکوال تھے۔ آپ نے حضور کی صحبت صالحہ سے استفادہ کر کے آپ کے انوار و برکات سے جھولیاں بھریں۔

تاریخ احمدیت راولپنڈی میں صفحہ 25 پر حضرت میاں محمد امین صاحب بزاز چکوال کا ذکر ان الفاظ میں کیا گیا ہے۔

”1892ء میں جماعت احمدیہ کی تاریخ کے دوسرے سالانہ جلسہ میں راولپنڈی کے علاقے کے جن پانچ رفقاء کرام نے شرکت کی اور جن کے نام حضرت مسیح موعود نے آئینہ کمالات اسلام کے ضمیمہ میں ہمیشہ کے لئے محفوظ فرما دیئے۔ ان میں 263 نمبر پر حضرت میاں نبی بخش صاحب (راولپنڈی) کا اسم گرامی بھی ہے دیگر چار رفقاء کے نام یہ ہیں:۔

1- حضرت میاں محمد امین صاحب بزاز چکوال (نمبر 41)

2- حضرت میاں پیر بخش صاحب خوبہ کلھڑ ضلع راولپنڈی (نمبر 264)

3- حضرت چوہدری محمد سعید صاحب کلھڑ ضلع راولپنڈی (نمبر 265)

4- حضرت منشی محمد مقبول صاحب میر منشی پلٹن نمبر 30 راولپنڈی (نمبر 266)

تاریخ احمدیت راولپنڈی صفحہ 7 پر رفقاء حضرت مسیح موعود میں حضرت سیٹھی غلام نبی صاحب (چکوال) اور حضرت میاں محمد امین صاحب (چکوال) کے نام شامل ہیں۔ اور صفحہ 189 سیریل نمبر 8 پر آپ کا نام رقم ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں محمد امین صاحب کو جنت فردوس کا مکین بنائے۔ اور ہم سب کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ضلع چکوال کے ہر موضع میں احمدیت کا نور جگمگائے اور حضرت مسیح موعود کے شیدائی پیدا ہوں۔ (آمین)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 66837 میں منور احمد بٹ

ولد منیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/SFr520 ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 طاہر امین گواہ شد نمبر 2 نجیب ابوبکر

مسل نمبر 66838 میں

yani suhar tini oppliger

زوجہ P.oppliger قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/SFr10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SFr300 بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد yani suhar tini oppliger گواہ شد نمبر 1 peter oppliger گواہ شد نمبر 2 بشیر اے طاہر

مسل نمبر 66839 میں صائمہ کریمی بٹ

زوجہ قمر الحق بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/150000 روپے (2) طلائی زیور -/300 گرام مالیتی اندازاً -/7500 فرانک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صائمہ کریمی بٹ گواہ شد نمبر 1 قمر الحق بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر

مسل نمبر 66840 میں خواجہ نعمان مبشر

ولد خواجہ مبشر احمد قوم کشمیری خواجہ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2500 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ نعمان مبشر گواہ شد نمبر 1 خواجہ مبشر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد افضل (مرحوم)

مسل نمبر 66841 میں بشارت احمد انیس

ولد رانا محمد شہباز خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/10000 سوئس فرانک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3100 فرانک ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد انیس گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد ولد چوہدری فیض احمد گواہ شد نمبر 2 رحمت اللہ زاہد ولد چوہدری عطاء اللہ

مسل نمبر 66842 میں قانتہ طاہر

زوجہ رافع طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/7500 یورو (2) طلائی زیور 350 گرام مالیتی -/8000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 1-8-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قانتہ طاہر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر رافع ولد طاہر مبشر

مسل نمبر 66843 میں ملک منیر احمد قمر

ولد ملک ظہور احمد قوم بوڑانہ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک منیر احمد قمر گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد ولد نسیم محمد

مسل نمبر 66844 میں صائمہ انعم باجوہ

بنت منور احمد باجوہ قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/80 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ انعم باجوہ گواہ شد نمبر 1 منور احمد باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ ظفر محمود ولد شیخ محمود احمد

مسل نمبر 66845 میں بشریٰ پروین

زوجہ مقصود احمد بٹ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 1 کنال واقع ربوہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) طلائی زیور 35 تولے مالیتی -/4060 یورو (3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد محمد صدیق احمد گواہ شد نمبر 2 محمد شریف احمد ولد چوہدری عبدالواحد

مسل نمبر 66846 میں عمران احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 طارق احمد بٹ ولد منور احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 66847 میں صنوبر طیب

زوجہ وسیم طیب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25.500 گرام اندازاً مالیتی -/2750 یورو (2) جیولری سیٹ 550 گرام مالیتی -/800 یورو (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 جرمن مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صنوبر طیب گواہ شد نمبر 1 وسیم طیب خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک لطیف احمد ولد ملک رشید احمد

مسل نمبر 66848 میں وسیم طیب

ولد محمد طیب مرحوم قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم طیب گواہ شد نمبر 1 ملک نعیم احمد ولد ملک عبداللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد ملک لطیف احمد

مسل نمبر 66849 میں ترنم احمد

زوجہ احسن احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-9-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/8263 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/250000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ترنم احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد باجوہ ولد احمد جان باجوہ گواہ شد نمبر 2 احسن احمد ولد نیاز احمد

مسل نمبر 66850 میں شمائلہ خان

زوجہ کلیم احمد ناصر قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 یورو (2) طلائی زیور 160 گرام اندازاً مالیتی -/1800 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-9-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ خان گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 66851 میں کلیم احمد ناصر

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا ہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-9-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کلیم احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد مجوکہ ولد ملک محمد علی (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 شاہد فاروق ولد محمد ریاض

مسل نمبر 66852 میں امجد اقبال

ولد غلام احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوعدد پلاٹ برقبہ 20 مرلہ، 24 مرلہ واقع دارالنصر وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/4000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ و الاؤنسز مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امجد اقبال گواہ شد نمبر 1 عبدالرافع خان ولد عبدالقادر خان گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد چوہدری ولی محمد

مسل نمبر 66853 میں مسرت ناہید

زوجہ محمد یوسف خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/1600 یورو (3) ازترکہ والد -/150000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت ناہید گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ساجد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 66854 میں صائمہ کریم محمود

زوجہ عمران احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور 150 گرام مالیتی اندازاً -/1800 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ کریم محمود گواہ شد نمبر 1 طارق احمد بٹ ولد منور احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 66855 میں ارسلان احمد

ولد بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد ارسلان احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد چوہدری ولی محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالرافع خان ولد چوہدری عبدالقادر خان

مسل نمبر 66856 میں امبر بٹ

زوجہ حسان احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو (2) طلائی زیور 25 تولے اندازاً مالیتی -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امبر بٹ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد بٹ ولد منور احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 بشیر سلیمان بٹ ولد محمد سلیمان بٹ

مسل نمبر 66857 میں ناصرہ فرحت

زوجہ امجد اقبال قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند

-/30000 روپے (2) طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/1700 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ فرحت گواہ شد نمبر 1 امجد اقبال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرافع خان ولد عبدالقادر خان

مسل نمبر 66858 میں مبارک احمد

ولد حکیم فیروز دین (مرحوم) قوم مغل پیشہ فارغ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 66859 میں داؤد احمد

ولد مبارک احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 66860 میں ملک مبشر ظہیر

ولد ملک بشیر احمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ملک مبشر ظہیر گواہ شد نمبر 1 تصور احمد خالد ولد منظور احمد شاد گواہ شد نمبر 2 منظور احمد شاد ولد میاں عبدالکریم (موحوم)

مسل نمبر 66861 میں مسعود احمد

ولد مبارک احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت سٹوڈنٹس الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 66862 میں قمر احمد آفتاب

ولد آفتاب احمد قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد قمر احمد آفتاب گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد قمر ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 تصور اے خلیل ولد منظور اے شاد

مسل نمبر 66863 میں عامرہ عارف

زوجہ محمد اجمل عارف قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 350 گرام مالیتی -/5250 یورو (2) ڈائمنڈ سیٹ مالیتی -/600 یورو (3) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عامرہ عارف گواہ شد نمبر 1 محمد اجمل عارف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فلاح الدین سیف ولد سیف الدین سیف

مسل نمبر 66864 میں محمد اجمل عارف

ولد محمد انور بٹ قوم میر پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اجمل عارف گواہ شد نمبر 1 فلاح الدین سیف ولد سیف الدین سیف گواہ شد نمبر 2 انور احمد قمر ولد اظہر احمد

مسل نمبر 66865 میں منصور احمد

ولد مبارک احمد جمیل قوم ڈیٹر پیشہ مکینیکل انجینیئر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد جمیل والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالسلام ولد چوہدری عبدالرزاق علیم

مسل نمبر 66866 میں سہیل احمد

ولد چوہدری جاوید احمد بسمل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1050 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-9-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 66867 میں ظہیر احمد

ولد نذیر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 06-9-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد فتح علی (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 66868 میں نصیر احمد عارف

ولد منیر احمد عارف قوم سدھو پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 06-8-19 بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (2) مکان واقع جرمنی مالیتی -/270000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (3) نقد رقم -/100000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ

-/2876 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 06-9-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد عارف گواہ نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)

مسل نمبر 66869 میں مہرالنساء احمد

بنت ندیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور کانٹے بوزن 24 گرام مالیتی اندازاً -/300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مہرالنساء احمد گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ایم منشاء وسیم ولد ملک سردار خان

مسل نمبر 66870 میں عابدہ محمود خان

زوجہ محمود احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت .... ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/3200 یورو (2) حق مہر -/400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ محمود خان گواہ شد نمبر 1 سلیمان خان ولد محمد یعقوب خان گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 66871 میں فرحان خان

ولد سلیم احمد خان قوم لاشاری بلوچ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/776 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحان خان گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ناصر ولد محمد حنیف خان گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد خان ولد اللہ دتہ خان

مسل نمبر 66872 میں بشارت احمد

ولد عبیدالرحمان ارشد قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 06-9-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد باجوہ ولد چوہدری عبدالعزیز باجوہ (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 66873 میں خلیل احمد

ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالفتوح غربی ربوہ مالیتی -/1000000 روپے (2) پلاٹ 14 مرلہ واقع نصرت کالونی ربوہ مالیتی -/1250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد گواہ شد نمبر 1 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب مرحوم گواہ شد نمبر 2 زاہد رضوان خالد ولد محمد امین خالد

مسل نمبر 66874 میں نصرت جہاں بُھٹہ

زوجہ یعقوب علی قوم ملاح پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-7-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/6500 یورو (2) طلائی زیور 2 7 3 گرام اندازاً مالیتی -/5208 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں بُھٹہ گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین قمر ولد نورالدین گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد شاہد ولد گلزار احمد

مسل نمبر 66875 میں چوہدری مظفر احمد

ولد چوہدری حاکم علی قوم گجر پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 399.64 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد ولد چوہدری مظفر احمد

مسل نمبر 66877 میں حمیرا احمد

زوجہ رضوان احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 یورو (2) طلائی زیور 19 تولے مالیتی -/2100 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق (مرحوم)

مسل نمبر 66878 میں رضوان احمد

ولد محمود احمد (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ظفر ولد مرزا عبدالغفور (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق (مرحوم)

مسل نمبر 66879 میں منصور احمد

ولد عبدالرحیم زیروی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 ملک ایاز احمد ولد ملک نصراللہ خان (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 66880 میں حلیمہ طاہرہ

زوجہ ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-5-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت

درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/2250 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حلیمہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد چوہدری سردار محمد

مسل نمبر 66881 میں رفعت ناہید

زوجہ ناصر احمد قوم کشمیری ڈار پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/7200 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-9-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت ناہید گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک سمیع اللہ

مسل نمبر 66882 میں ناصر احمد

ولد عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/15000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-9-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 ملک سمیع اللہ ولد ایچ ایم مرغوب اللہ (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد منیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 66883 میں سارہ ملک

زوجہ ملک نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 300.500 گرام اندازاً مالیتی -/3355 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 جرمن مارک اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سارہ ملک گواہ شد نمبر 1 ملک نعیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر ملک لطیف احمد ولد ملک رشید احمد طیب (مرحوم)

مسل نمبر 66884 میں ملک نعیم احمد

ولد ملک عبداللہ (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 ملک لطیف احمد ولد ملک رشید احمد طیب گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد ملک لطیف احمد

مسل نمبر 66885 میں سمیرا ناز

زوجہ احمد تسلیم اللہ خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 80 گرام اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا ناز گواہ شد نمبر 1 احمد تسلیم اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد چوہدری ولی محمد

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 15 مارچ 2007ء

12-25 am	لقاء مع العرب
1-20 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خاص خبریں
2-00 am	گلشن وقف نو
3-05 am	تقریر جلسہ سالانہ
3-30 am	علمی خطابات
4-15 am	لجنہ میگزین
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-25 am	لقاء مع العرب
7-30 am	دی فلاسفی
8-10 am	ہماری کائنات
8-35 am	علمی خطابات
9-20 am	لجنہ میگزین
10-05 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
10-35 am	تقریر جلسہ سالانہ
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	ملاقات پروگرام
2-15 pm	دورہ حضور انور
3-15 pm	المائدہ
3-20 pm	انڈونیشین سروس
4-45 pm	درس حدیث
5-05 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-10 pm	بنگالی سروس
7-10 pm	ترجمۃ القرآن
8-30 pm	دورہ حضور انور
9-30 pm	انگلش ملاقات
10-35 pm	مشاعرہ
11-30 pm	عربی سروس
1-30 pm	ایم۔ٹی۔اے خبریں
2-00 pm	ترجمۃ القرآن
3-05 pm	سیرت النبیؐ
3-50 pm	گلشن وقف نو

جمال الدین افغانی

سید جمال الدین افغانی 1838ء میں افغانستان کے ایک قصبے اسعد آباد میں پیدا ہوئے۔ کابل میں تعلیم حاصل کی اور علوم دینی اور دنیاوی سے فراغت کے بعد امیر دوست محمد خان کے مقربین میں شامل ہوگئے۔ پھر کچھ عرصہ امیر محمد اعظم خان کے وزیر بھی رہے۔

اسی دوران انہوں نے حج بھی کیا اور کئی اسلامی ممالک کی سیاحت بھی کی۔ پھر انگریزوں کی سازش سے افغانستان میں بغاوت ہوئی تو ہندوستان چلے آئے مگر یہاں آپ کو دو ماہ بھی ٹھہرنے نہ دیا گیا۔ جمال الدین افغانی ہندوستان سے نکل کر ترکی اور پھر مصر پہنچے۔ جہاں انہوں نے تقریباً آٹھ برس قیام کیا اور وہاں انہوں نے ارادت مندوں کی ایک بڑی جماعت پیدا کر لی۔ انگریزوں کو جمال الدین افغانی کا یہ اثر و نفوذ ایک آنکھ نہ بھایا اور بالآخر انہیں مصر سے بھی نکلنا پڑا۔

مصر سے جمال الدین افغانی حیدر آباد (دکن) تشریف لائے۔ پھر امریکہ اور برطانیہ سے ہوتے ہوئے 1883ء میں پیرس پہنچے جہاں ان کے شاگرد شیخ محمد عبدہ قیام پذیر تھے۔ جمال الدین افغانی نے انہی کے ساتھ مل کر عربی زبان میں ایک رسالہ العروۃ الوثقٰی جاری کیا۔ اس کا پہلا شمارہ 13 مارچ 1884ء کو جاری ہوا۔

اگرچہ اس رسالے کو برطانوی مقبوضات میں ممنوع قرار دے دیا گیا تھا پھر بھی اس کے شمارے اس کے طالبین تک پہنچتے رہے۔ العروۃ الوثقٰی کا آخری شمارہ 17 / اکتوبر 1884ء کو شائع ہوا۔ یوں آٹھ ماہ میں اس کے کل 18 شمارے شائع ہوئے اور ہر طرف قومی تحریکوں کا آغاز ہونے لگا۔

العروۃ الوثقٰی کے بند ہونے کے بعد سید صاحب ایران کے بادشاہ ناصر الدین قاچار کی دعوت پر ایران تشریف لے آئے لیکن کچھ عرصے بعد ان دونوں میں اختلاف ہوگیا اور سید صاحب روس چلے گئے۔ اس کے بعد ایک مرتبہ پھر ایران آئے پھر ترکی کے راستے انگلستان چلے گئے۔

کچھ عرصے بعد سلطان ترکی عبدالحمید نے آپ سے قسطنطنیہ میں رہائش پذیر ہونے کی درخواست کی چنانچہ آپ وہاں چلے گئے اور بقیہ زندگی وہیں بسر کی۔ قسطنطنیہ ہی میں 9 مارچ 1897ء کو سرطان کے عارضہ میں انتقال کیا اور وہیں مدفون ہوئے۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

پاکستان اور بھارت انسداد دہشت گردی کیلئے تعاون پر متفق

پاکستان اور بھارت نے انسداد دہشت گردی کے مشترکہ میکنزم کے تحت دہشت گردی کے واقعات کی تحقیقات اور بچاؤ کیلئے مدد اور تعاون کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا ہے کہ انسداد دہشت گردی میکنزم کے تحت بات چیت ہر تین ماہ بعد ہوا کرے گی اور اگر کوئی معلومات درکار ہوئیں تو اسے ترجیحی بنیادوں پر میکنزم کے سربراہوں کے ذریعے پہنچایا جائے گا۔

15 کروڑ افراد کو غربت سے نجات مل گئی

وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان میں بڑھتی ہوئی غیر ملکی سرمایہ کاری بین الاقوامی برادری کی طرف سے حکومت کی اصلاحات کے ایجنڈے پر اعتماد کا مظہر ہے۔ اس سال توقع ہے کہ غیر ملکی سرمایہ کاری 5 ارب ڈالر سے تجاوز کر جائے گی۔ گزشتہ 7 سالوں میں 15 کروڑ کے قریب افراد کو غربت سے نجات ملی ہے۔ گزشتہ 4 سالوں میں ترقی کی شرح 7 فیصد رہی جس سے پاکستان گزشتہ 3 سالوں میں ایشیا کی تیزی سے ترقی کرتی معیشت میں شامل ہے۔

انڈونیشیا میں لینڈنگ کے دوران طیارے میں آگ بھڑک اٹھی

انڈونیشیا میں ایک مسافر طیارے کے لینڈنگ کے دوران تباہ ہونے سے 50۔ افراد ہلاک اور 50 زخمی ہوگئے۔ طیارے میں آسٹریلیا کا سفارتی عملہ اور صحافی بھی سوار تھے۔ لینڈنگ کے دوران طیارے میں آگ لگ گئی جس کے بعد طیارے سے زوردار دھماکوں کے ساتھ آگ کے شعلے بلند ہوتے رہے۔ طیارے میں سوار 10 آسٹریلوی اور 2 جاپانی باشندوں کی حادثے میں موت کی تصدیق بھی ہوگئی ہے صدر بمبانگ نے ملک میں مسافر طیارے کے حادثے کی تحقیقات کا حکم دیدیا۔

ایران نے پاکستان سے ملحقہ سرحد پر فوج تعینات کر دی

ممکنہ امریکی حملے کے خطرے کے پیش نظر ایران نے پاکستان کے ساتھ ملحقہ اپنی سرحد کی فضائی نگرانی شروع کر دی ہے۔ جدید اسلحہ اور ریڈار سسٹم سے لیس سیکیورٹی فورسز کی بڑی تعداد بھی سرحد پر تعینات کر دی گئی ہے۔ 420 کلومیٹر سرحد پر جگہ جگہ بڑی تعداد میں پاسداران انقلاب فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ ایرانی فضائیہ کے طیارے اور جنگی ہیلی کاپٹر دن رات سرحد کی نگرانی کر رہے ہیں۔

5 میجر جنرلوں کی لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی

وفاقی حکومت نے 5 میجر جنرلز کو لیفٹیننٹ جنرل کے عہدہ پر ترقی دے دی ہے جبکہ گوجرانوالہ اور بہاولپور کے کور کمانڈرز کو ایڈ جوائنٹ جنرل مقرر کیا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل ابصار حسین کو کمانڈر آرمی سٹریٹیجک فورسز مقرر کیا گیا ہے۔ چند روز کے اندر مزید تقرریاں اور تبادلے بھی متوقع ہیں۔

خواتین کے سیاسی، معاشرتی قانونی حقوق میں حائل رکاوٹیں دور کرینگے

خواتین کا عالمی دن 8 مارچ کو منایا گیا۔ وزیر اعظم شوکت عزیز نے خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے اس بات پر زور دیا کہ ہم خواتین کے سیاسی، معاشی، معاشرتی اور قانونی حقوق کی خلاف ورزی کو روکنے کیلئے اپنا حقیقی کردار ادا کرینگے۔ خواتین کے عالمی دن کے موقع پر وزیر اعظم نے کہا کہ ہم ہر سال 8 مارچ کو اقوام عالم کے ساتھ مل کر خواتین کا عالمی دن مناتے ہیں۔ یہ دن ہمیں نہ صرف خواتین کی جانب سے مساوی حقوق کیلئے کی جانے والی تاریخ ساز جدوجہد کی یاد دلاتا ہے بلکہ قومی سطح پر خواتین کے حوالے سے عزم صمیم کو دہرانے کا بھی بھرپور موقع فراہم کرتا ہے۔

اٹلی میں چھ ہزار سال قدیم ڈھانچوں کی دریافت

اٹلی میں چھ ہزار سال قدیم دو ایسے ڈھانچے دریافت ہوئے ہیں جن کے بازو ایک دوسرے کے گرد لپٹے ہوئے ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ جیسے انہوں نے ایک دوسرے کی بانہوں میں دم توڑا ہو۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق منٹووا کے مضافات میں ماہرین آثار قدیمہ پانچ سے چھ ہزار سال پرانے ایک قبرستان میں کام کر رہے تھے اس دوران انہوں نے ہڈیوں کے دو ڈھانچوں کو ایسے کروٹ لئے ہوئے پایا جیسے اب بھی وہ ایک دوسرے سے گلے مل رہے ہوں۔

ایکوٹیسٹ سے قلب کے امراض کو پہچاننے میں مدد ملتی ہے

ایکوٹیسٹ سے ڈاکٹرز قلب کا سائز اس کی پمپ کرنے کی صلاحیت، اس کے والوز وغیرہ اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں اور اس ٹیسٹ سے بہت سی بیماریوں کو پہچاننے میں مدد ملتی ہے۔ اس کے علاوہ چھوٹے بچوں میں بھی جبکہ وہ ابھی ابھی پیدا ہوئے ہوں پیدائشی خرابیاں پہنچاننے میں مدد ملتی ہے مثلاً دل میں سوراخ ہو تو اسی وقت علاج سے بچوں کی جان بچائی جا سکتی ہے۔ اسی طرح دل سے متعلقہ دیگر پیچیدگیوں کا پتہ لگا کر بروقت علاج ممکن ہے۔ سینہ میں درد کے مریضوں کو یہ جاننے کیلئے کہ یہ درد قلب کی وجہ سے ہے یا گیس کی وجہ سے یہ ٹیسٹ نہایت کارآمد ٹیسٹ ہے۔

ونڈوز وسٹا لانچ

مائیکروسافٹ نے گھریلو صارفین کیلئے ونڈوز کا نیا ورژن لانچ کر دیا ہے اور یہ پیشین گوئی کی گئی ہے کہ آنے والے ایک برس کے دوران دنیا بھر میں ایک سوملین کمپیوٹروں میں یہ نظام استعمال ہو رہا ہوگا کاروباری صارفین کیلئے وسٹا نظام 2 ماہ قبل پیش کیا گیا تھا تاہم اب اس کا ہوم ورژن بھی فروخت کیلئے پیش کر دیا گیا ہے۔ مائیکروسافٹ کے مالک بل گیٹس نے وسٹا کے لانچ کو ایک بڑا دن قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایک اندازے کے مطابق 2007ء کے آخر تک پندرہ فیصد ایکس پی اپ گریڈ کمپیوٹرز پر ونڈوز وسٹا استعمال ہو رہا ہوگا۔

شہد کا استعمال گردوں کے عارضے سے محفوظ رکھتا ہے

ایک برطانوی ماہر طب کے مطابق شہد کا استعمال گردوں کے عارضے سے محفوظ رکھتا ہے۔ شہد کا استعمال کرنے سے نہ صرف رنگ نکھر جاتا ہے بلکہ آنکھیں بھی صحت مند رہتی ہیں۔ اس کا استعمال ٹانگوں اور جوڑوں کی تکلیف سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔ مارچ

طلوع فجر	5:03
طلوع آفتاب	6:25
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:14

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ مورخہ 11 مارچ 2007ء بروز اتوار صبح دس بجے تا دوپہر ایک بجے مریضوں کا معائنہ کریں گی۔
خواتین و حضرات استفادہ کر سکتے ہیں۔
بمقام ربوہ کلینک دارالرحمت غربی ربوہ
فون 6213462-0300-9452971

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز ہفتہ ماہر امراض ناک کان گلہ
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
بروز سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

C.P.L 29-FD

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

نسیم جیولرز
NJ
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

معیاری اینٹ کے جنرل آرڈر سپلائیر
موبائل: 0333 6716066
برکس کمپنی (بھٹہ خشت) ساہیوال روڈ ربوہ
النصیب
پروپرائٹر: نصیب انور راجپوت 3/12 دارالنصر غربی ربوہ رابطہ: 047-6211595

FREE SEMINAR ON IMMIGRATION & ADMISSIONS
A **Free Seminar** on **Foreign Immigration & Foreign University Admission** will be held at Twinkle Star Nursery School & Language Academy on March 17, 2007 at 4:30pm
Mr. Safeer Ahmad Khan, M.A.(Edu)U.S.A will deliver a soul searching & Informative address. PH:047-6211800.Refreshments will be served

داخلے جاری ہیں
ٹوئنکل سٹار نرسری سکول اینڈ لینگوئج اکیڈمی ناصر آباد ربوہ میں مورخہ 5 مارچ 2007ء سے جونیئر نرسری، سینئر نرسری اور پریپ کلاسز میں داخلے جاری ہیں۔ محدود نشستیں باقی ہیں اس لئے اپنے بچے کی اعلیٰ بنیادی تعلیم کیلئے سکول سے جلد رابطہ کریں۔
ڈائریکٹر ٹوئنکل سٹار نرسری سکول اینڈ لینگوئج اکیڈمی ربوہ۔ سفیر احمد خان ایم۔ اے ایجوکیشن امریکہ فون 047-6211800

صاحب۔ جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649